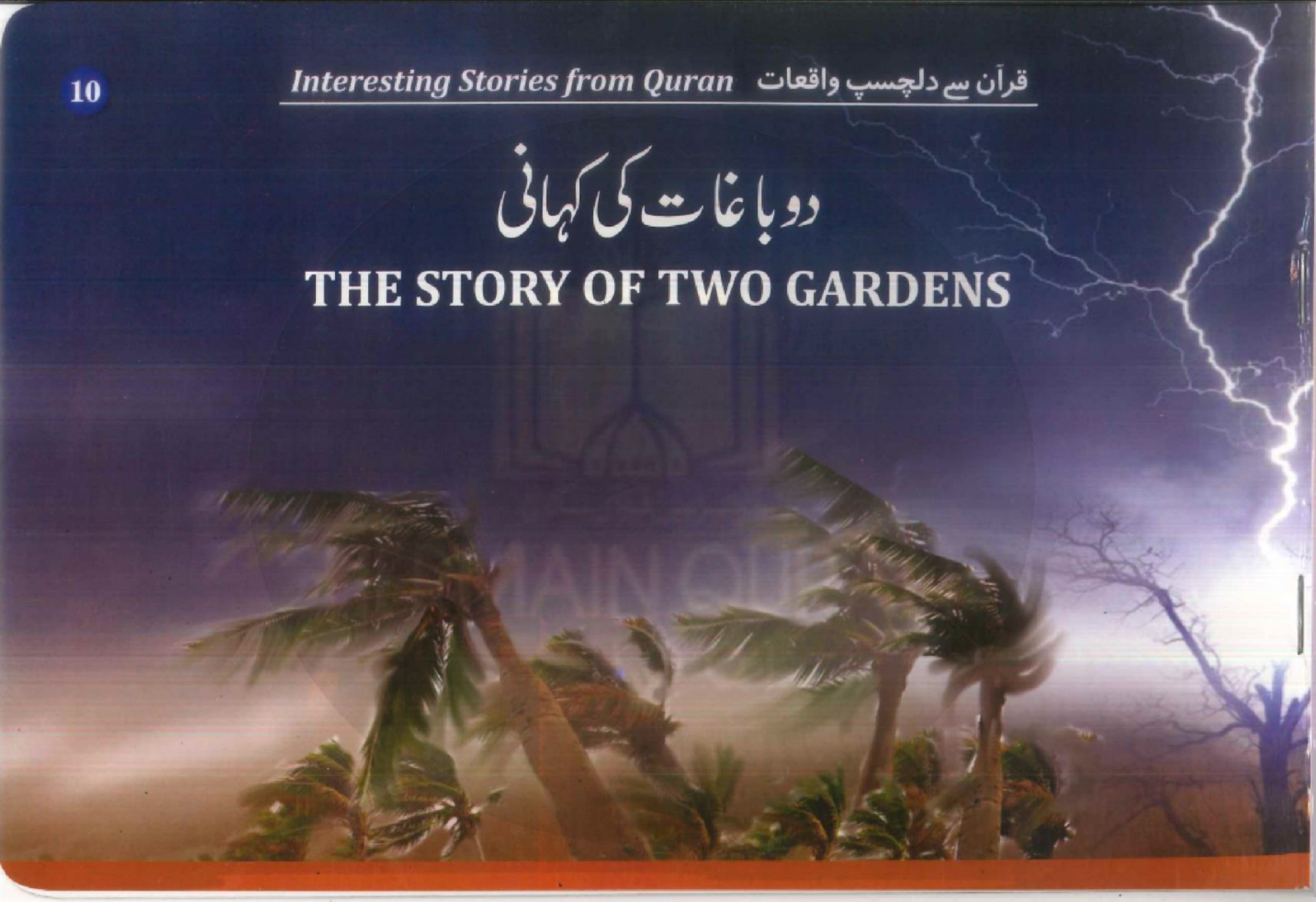

دو باغات کی کہانی

THE STORY OF TWO GARDENS

دو باغات کی کہانی

قرآن سے دلچسپ واقعات

قرآن کریم میں دل کو موہ لینے والے واقعات ہیں، یہ واقعات مہم جوئی سے بھرپور ہونے کے علاوہ دین کی تعلیمات اور عبادات پر بھی مشتمل ہیں جو ہماری اللہ تعالیٰ سے محبت و عقیدت ظاہر کرتے ہیں اور یہ وضاحت کرتے ہیں کہ اللہ ہم سے اپنا بندہ ہونے کے ناطے کیا طلب کرتا ہے

بچوں کے لیے یہ واقعات بالخصوص اس مقصد کے لیے تخلیق کیے گئے ہیں تا کہ بچے قرآنی واقعات کو لطف اندوز ہوتے ہوئے پڑھیں اور فطری انداز سے دین کا علم حاصل کر سکیں۔ یہ بچوں کو قرآن کے واقعات سے روشناس کروانے کا بہترین طریقہ ہونے کے علاوہ ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ذریعہ بھی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان سکیں۔ سادہ متن اور غیر معمولی طور پر پرکشش رنگین تمثیلات بچوں کے ذہنوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب رہیں گی۔

Long long ago, there lived two friends. One of them was a rich gardener, while the other one was a poor farmer. The gardener owned a huge plot of land.

بہت عرصے کا ذکر ہے، دو دوست ہوا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک دولت مند باغبان تھا جب کہ دوسرا ایک غریب کسان تھا۔ باغبان ایک بڑے قطعۂ اراضی کا مالک تھا۔

He cultivated his land very ably and developed it into two beautiful and blooming gardens. They were full of flowers and all kind of fruits, especially grapes and dates. The vineyards were set about with palm trees and watered by a running stream.

پہلے والے دوست نے اپنی زمین کو مہارت سے کاشت کیا اور انہیں دو شاداب اور دلکش باغات میں تبدیل کر دیا۔ وہ دونوں باغات پھولوں سے بھر چکے تھے اور درختوں پہ ہر طرح کے پھل لگ چکے تھے جن میں بالخصوص انگور اور کھجوریں نمایاں تھیں۔ انگوروں کے باغات میں کھجوروں کے درخت بھی لگائے گئے تھے اور بہتی ندی سے انہیں سیراب کیا جاتا تھا۔

Whenever the gardener would visit his gardens, he would be thrilled by seeing trees laden with ripe fruits. His heart would be filled with pride and arrogance.

باغبان جب کبھی اپنے
باغات کا دورہ کرتا، وہ
درختوں پر پکے ہوئے
پھل لدے دیکھ کر خوش
ہوجاتا۔اس کا دل فخر اور
غرور سے بھر جاتا۔

He would think this was all a result of his hard work and clever planning. He would ignore the fact that his entire fortune was actually a blessing from Allah. Without Allah's help, no one can achieve a single thing on this earth.

اس نے سوچا کہ یہ سب اس کی سخت محنت اور مہارت سے کی گئی منصوبہ بندی کے باعث ممکن ہوسکا ہے۔ اس نے یہ حقیقت نظر انداز کر دی کہ اس کی یہ ساری دولت درحقیقت اللہ تعالیٰ کی رحمت کا پھل تھا۔ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال نہ ہوتو کوئی ایک ذرّہ حاصل نہیں کرسکتا۔

One day his friend, the poor farmer visited him. The gardener took him around his beautiful garden and proudly said to him, “I am richer than you and my clan is mightier than yours.” Looking at his gardens, he continued: “ Surely this will never perish!” Puffed up with the evil of wealth he went on denying the Day of Judgement: “Nor do I believe that the hour of Doom will ever come.”

ایک روز اس کا غریب کسان دوست اس سے ملاقات کے لیے آیا۔ باغبان اسے اپنے خوبصورت باغ میں لے گیا اور فخریہ طور پر اس سے کہا، ”میں تم سے زیادہ دولت مند ہوں اور میرا قبیلہ تم سے زیادہ طاقت ور ہے۔“ اس نے اپنے باغ سے توجہ ہٹائے بغیر بات جاری رکھتے ہوئے کہا، ”یہ یقیناً کبھی برباد نہیں ہوگا!“ وہ دولت کے نشے میں متکبر ہو کر روز قیامت کا ہی انکار کرنے لگا، ”میں یہ یقین نہیں رکھتا کہ کبھی تباہی بھی آئے گی۔“

HERMAIN QURAN SCHOOL

Then he added: "Even if I return to my Lord, I shall surely find a better place than this." Little did he realize that all this was wishful thinking.

اس نے مزید کہا، ''حتیٰ کہ اگر میں خدا تعالیٰ کے پاس واپس چلا جاتا ہوں، میں یقیناً اس سے بہتر جگہ حاصل کروں گا۔'' اسے یہ ادراک نہیں ہوا کہ یہ سب خواہشات پرمبنی سوچ ہے۔

HERMAIN QURA
SCHOOL

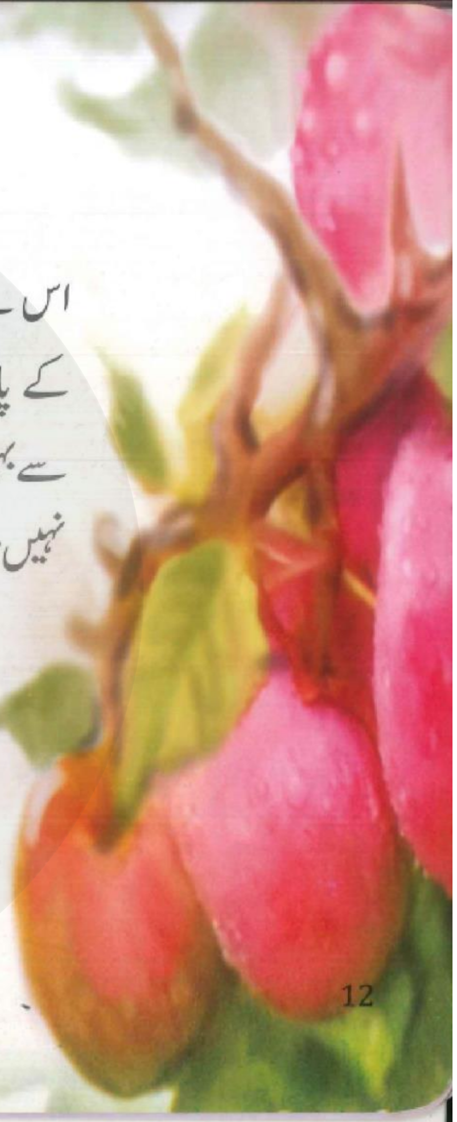

When the poor farmer noticed that his friend was behaving in a wicked way, he tried to correct him. He added: "Have you no faith in Him who created you from dust, from a little germ, and fashioned you into a man?" The poor man went on: "As for myself, Allah is my Lord, and I will associate no one else with Him."

غریب کسان نے جب یہ محسوس کیا کہ اس کا دوست غلط طور پر پیش آرہا ہے تو اس نے اس کی اصلاح کرنے کی کوشش کی۔ اس نے اضافہ کیا، ''کیا تم اس ذاتِ ربانی پر یقین نہیں رکھتے جس نے تمہیں مٹی سے، ایک چھوٹے سے جرثومے سے تخلیق کیا ہے اور تمہیں ایک مرد میں تبدیل کیا ہے؟'' غریب آدمی نے اپنی بات جاری رکھی، ''میرے لیے اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ذاتِ ربانی ہے اور میں کسی اور کو اس کے ساتھ شریک نہیں کروں گا۔''

He advised the gardener that instead of entering the garden proudly, he should have gone into it in all humility and should have said: "What Allah has ordained must surely come to pass: there is no strength except in Allah."

اس نے باغبان کو نصیحت کی کہ اسے مغرورانہ انداز اختیار کرنے کی بجائے باغ میں مکمل عاجزی سے داخل ہونا چاہیے اور یہ کہنا چاہیے: ''اللہ تعالیٰ کی عنایات کو جاری رہنا ہے کیوں کہ اُس کے سوا کسی کے پاس یہ اختیار نہیں۔''

"Though you see me poorer than yourself and blessed with fewer children," the farmer argued, "Yet my Lord may give me a garden better than yours, and send down thunder bolts from heaven upon your vineyards, turning them into a barren waste, or drain their water deep down into the earth, so that you will get no benefit from it."

کسان نے دلیل دیتے ہوئے کہا، 'تم اگر چہ مجھے خود سے
زیادہ غریب دیکھتے ہو اور اللہ تعالیٰ نے مجھے زیادہ اولاد سے
بھی نہیں نوازا لیکن میرا رب مجھے تم سے بہتر باغ دے سکتا ہے
اور وہ تمہارے انگوروں کے باغ میں آسمان سے بجلی گرائے گا
اور یہ بنجر ہو جائیں گے یا پانی زمین کی گہرائیوں میں چلا جائے
گا اور تم اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکو گے۔''

The very next day was struck by calamity. All the fruits were destroyed. The gardener wrung his hands with grief at all that he had spent on them, for the vines had trumbled down upon their trellises.

اگلے ہی روز باغات میں تباہی آ گئی۔ تمام پھل تباہ ہو گئے۔ باغبان دُکھ کے عالم میں ہاتھ ملتا رہ گیا کیوں کہ اس کا وہ سب کچھ تباہ ہو گیا تھا جو اس نے باغات پر لگایا تھا، انگور کی بیلیں اُجڑی پڑی تھیں۔

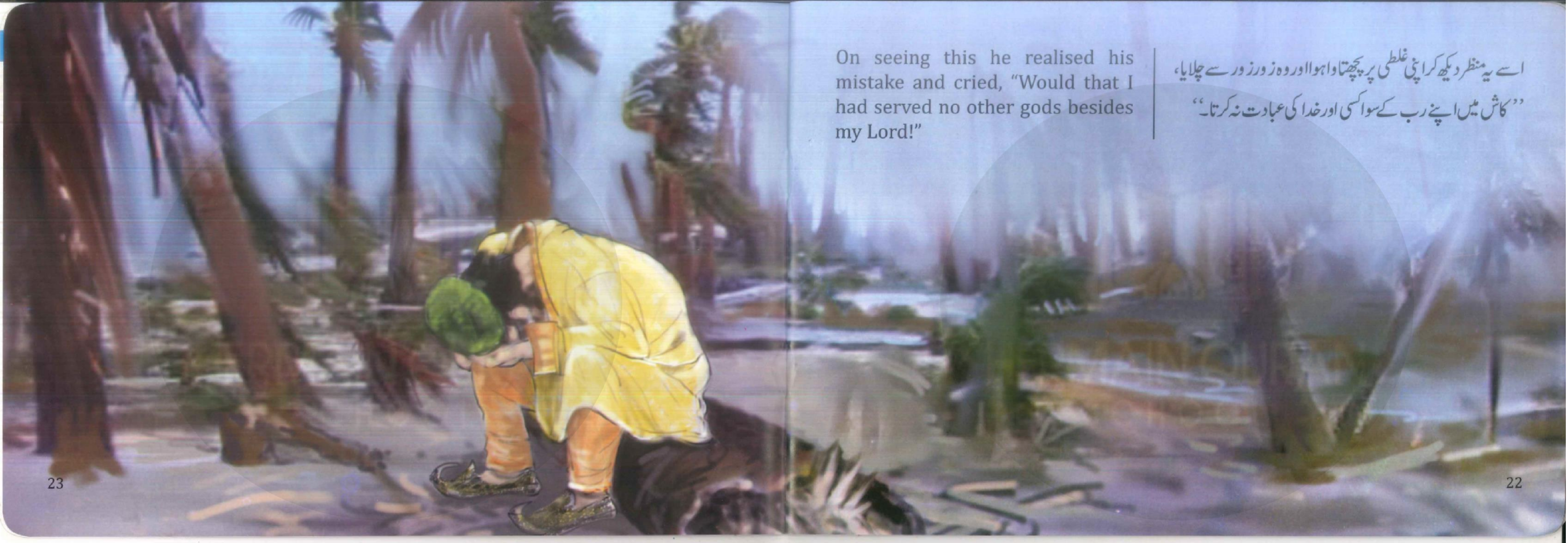

On seeing this he realised his mistake and cried, "Would that I had served no other gods besides my Lord!"

اسے یہ منظر دیکھ کر اپنی غلطی پر پچھتاوا ہوا اور وہ زور زور سے چلایا،
''کاش میں اپنے رب کے سوا کسی اور خدا کی عبادت نہ کرتا۔''

Questions

One friend was a wealthy gardener; what did other friend do for living?

....

What was change in the gardener's attitude when trees in his gardens was loaded with fruits?

....

What did he said to his friend which displeased Allah?

....

How did Allah punish that wealthy gardener?

....

Did the gardener seek mercy of Allah for his wrongdoings ?

....

HERMAIN QURAN SCHOOL

This story is meant to teach believers never to speak proudly, but to stay in all humility, "Whatever Allah has ordained must surely come to pass: there is no power save with Allah."

اس کہانی کا مقصد اللہ رب کریم کے ماننے والوں کو یہ سکھانا ہے کہ کبھی تکبرانہ اندازا ختیار نہ کریں بلکہ عاجزی کی راہ اپنائیں، ''اللہ تعالیٰ نے جو دینے کا وعدہ کیا ہے، وہ لازمی ملے گا: کوئی طاقت اللہ تعالیٰ کی ہمسری نہیں کرسکتی۔''

HERMAIN QURAN SCHOOL